سوال

(674)ٹائی لگانے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بلاشبہ ٹائی پہننا عیسائیوں کی علامت تھی لیکن موجودہ دور کے مسلمانوں میں بھی وہ عام اور مروّج ہو چکی ہے، کیا اس صورت حال میں ٹائی پہننا جائز ہے؟ (عطا محمد جنجوعہ) (۲۷/اگست ۲۰۰۴ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ٹائی پہننے کی حالت میں کسی کو دیکھ کر عیسائی ہونے کا اندیشہ نہ ہو تو گنجائش ہے، تاہم ورع و تقویٰ کا تقاضا یہ ہے کہ ٹائی لگانے سے قطعاً اجتناب کیا جائے۔ (مزید تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو فتاویٰ اہل حدیث: ۳۳۸/۳تا۳۴۴)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، کتاب اللباس: صفحہ:485

محدث فتویٰ